



(دنیا میں) ریشم تو صرف ولی مرد پہنتا ہے جس کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں ہے

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”ریشم کا لباس مت پہنو، جو دنیا میں ریشم پہننے گا وہ آخرت میں اسے نہیں پہننے گا“ ایک روایت میں ہے: (دنیا میں) ریشم تو صرف ولی مرد پہنتا ہے جس کا کوئی حصہ نہیں ہوتا صحیح بخاری کی روایت میں ہے: ”جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے“

[صحیح] [اس حدیث کی دونوں روایات متفق علیہ ہیں]

نبی ﷺ بتایا کہ مردوں میں سے ریشم صرف ولی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے وہ اس میں سخت وعید ہے کیونکہ ریشم عورتوں اور جنتیوں کا لباس ہے اور دنیا میں اسے صرف ولی لوگ پہنتے ہیں جن میں تکبر، خود پسندی اور غرور ہے وہ اسی وجہ سے اس کے پہننے سے منع کیا گیا ہے۔ ممانعت قدرتی ریشم سے متعلق ہے تاہم انسان (مرد) کے لیے مناسب ہے کہ وہ مصنوعی ریشم بھی نہ پہننے کیونکہ اس میں نسوانیت کی جھلک ہوتی ہے، البتہ یہ حرام نہیں ہے، جیسا کہ دائمی کمیٹی برائے فتویٰ (سعودی عرب) نے مصنوعی ریشم کے مباح ہونے کا فتویٰ دیا ہے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4237>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

